اسرائیل

(استعمار کا لے پالک بچہ)

یہ نظم آغا شورش کاشمیریؒ نے مصر، اسرائیل جنگ کے تناظر میں لکھی تھی اسے موجودہ عالمی حالات کی روشنی میں پڑھیں تو آج بھی صادق آتی ہے۔

مصر تا شام مصائب کی گھٹا چھائی ہے
برق' اعراب پہ ٹوٹی ہے کہ لہرائی ہے

شرقِ اردن کا جگر چیر گئی تیغِ یہود
عرصۂ جنگ میں انگریز کی بن آئی ہے

صورتِ حال کے عنوان' پتا دیتے ہیں
آخرِ کار' چچا سام کی پسپائی ہے

خود فروشوں کی جماعت پہ خدا کی پھٹکار
نائکہ ہے کہ طوائف ہے کہ ہرجائی ہے

للعجب! قبلۂ اوّل میں مسلماں کی شکست
ربّ ِ کعبہ! ترے اسلام کی رسوائی ہے

روس کی مصلحت اندیش سیاست' توبہ
جس نے بھی اس پہ بھروسہ کیا' سودائی ہے

ایک لحظہ کے لیے اہلِ چمن غور کریں
بادِ صَرصَر' گُل و لالہ کو اڑا لائی ہے

الجزائر کے جوانوں کو سلامِ شاعر
ان سے تاریخِ شجاعت نے جلا پائی ہے

سیر کا وقت ہے' راوی پہ کھڑا ہوں شورشؔ
اس رعایت سے' مری نظم بھی دریائی ہے

❁ ❁ ❁